اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت دو پیسے

جلد ۲۷	۱۳ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ	یوم جمعہ	مطابق ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء	نمبر ۲۴۷

"الفضل" کے خلافت جوبلی نمبر کے متعلق جماعت احمدیہ کا اہم فرض

گذشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر "خلافت جوبلی" کی مبارک تقریب کے متعلق جو پروگرام احمدی جماعتوں کے نمائندگان کے سامنے پیش ہوا۔ اس میں ایک تجویز یہ بھی تھی۔ کہ خاص اہتمام سے "الفضل" کا جوبلی نمبر شائع کیا جائے۔ اس کے متعلق متفقہ طور پر مجلس شوریٰ نے یہ سفارش کی۔ کہ متعلقہ محکمہ اس کا انتظام کرے۔

اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ نے اس بارے میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا:۔

"الفضل کا ایک خاص نمبر "جوبلی نمبر" نکالا جائے۔ جس میں خلافت سے تعلق رکھنے والے مسائل پر بحث ہو۔ اور خلافت ثانیہ کی برکات پر بھی مضامین ہوں۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو اس نمبر میں مناسب تصاویر بھی دی جائیں۔"

گویا تمام احمدی جماعتوں کی طرف سے ان کے نمائندوں نے خواہش ظاہر کی کہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر "الفضل" کا جوبلی نمبر شائع ہو۔ اور مرکزی نظام نے اس خواہش کی تکمیل کے لئے ضروری ہدایات جاری کر دیں۔ اس پر کارکنانِ "الفضل" نے خدا تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے جدوجہد شروع کر دی۔ اور اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضل سے پوری سرگرمی کے ساتھ تیاری کی جا رہی ہے۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ اتنے عظیم الشان کام کو عملہ "الفضل" اس وقت تک سرانجام نہیں دے سکتا۔ جب تک جماعت احمدیہ کے مخلصین اس کے ساتھ پورا پورا تعاون نہ کریں۔ اور اس تعاون کی دو صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ وہ بزرگ جنہیں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ جن کی نظروں سے ابتداء سے لے کر اب تک کے حالات گزرے۔ اور جنہوں نے احمدیت کے متعلق خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید کے غیر معمولی نشانات دیکھے۔ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد سعادت عہد کے متعلق جامع مضامین لکھ کر عنایت فرمائیں۔ اور دوسرے یہ کہ اس خاص پرچہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے لئے ہر احمدی کوشش کرے۔

ان دونوں پہلوؤں کے متعلق اخبار میں اعلان کرنے کے علاوہ بعض اصحاب کو خاص طور پر بھی بذریعہ خطوط مخاطب کیا گیا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے۔ ابھی تک جماعت نے "الفضل" کے جوبلی نمبر کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہیں کیا۔ حالانکہ اس کے لئے جو پروگرام بنایا گیا ہے۔ اور جس کے مطابق بعض اصحاب کے مضامین پہونچ بھی چکے ہیں وہ ایسا شاندار پروگرام ہے۔ کہ اس کی تکمیل پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک کا ایسا نقشہ سامنے آجائے گا۔ کہ جو ایک طرف تو ہر احمدی کے ایمان اور ایقان کو بہت بڑھا دے گا۔ اور دوسری طرف سخت سے سخت مخالف کو بھی متاثر کئے بغیر نہیں رہے گا اور ہر صاحب بصیرت انسان کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ خلافت ثانیہ کے عہد میں ہر پہلو سے جماعت نے جو غیر معمولی ترقی کی ہے۔ اور انتہا درجہ کی مخالفت کے دوران میں کی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی خاص تائید۔ اور نصرت کے سوا ممکن نہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ایسی نمایاں اور کھلی کھلی نصرت جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا اتنا بڑا ثبوت ہے۔ جس کا انکار وہی کر سکتا ہے۔ جسے ہدایت سے کلیتہً محروم کر دیا گیا ہو۔

غرض "الفضل" کا جوبلی نمبر صداقت احمدیہ اور تبلیغ احمدیت کے لئے ایک نہایت مؤثر مرقع ہوگا جس میں ہر پہلو سے اور ہر مذاق کے انسان کے لئے مختلف رنگوں میں حق و صداقت کو پیش کیا جائے گا۔ اس کی تیاری میں مدد دینا۔ اور اس کی اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے۔ چونکہ تیاری کے لئے وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اور جنگ کی وجہ سے ہر چیز کے گراں ہو جانے کی وجہ سے مالی مشکلات بہت بڑھ گئی ہیں۔ اس لئے گزارش ہے۔ کہ جن اصحاب سے مجوزہ مضامین لکھنے کی درخواست کی گئی ہے۔ وہ جلد سے جلد مضامین ارسال فرمائیں۔ اور وہ اصحاب جن سے اشاعت بڑھانے کے لئے عرض کیا جا رہا ہے۔ وہ جلد تحریر فرمائیں۔ کہ جوبلی نمبر کے کس قدر پرچے ان کو بھیجے جائیں۔ یہ بات معلوم کرنے کی اس لئے ضرورت ہے۔ کہ جس قدر تعداد زیادہ ہوگی۔ اسی قدر زیادہ شاندار اور دیدہ زیب پرچہ تیار ہو سکے گا۔ کئی اصحاب بتاکید لکھ رہے ہیں۔ کہ ایک عرصہ کے بعد جوبلی منانے کا جو موقعہ نصیب ہوا ہے۔ اس کے شایان شان جوبلی نمبر شائع کیا جائے۔ اور اسے خوبصورت بنانے کے لئے پوری کوشش کی جائے۔ ہم خود بھی یہی چاہتے ہیں۔ اور ہر احمدی کی یہی خواہش ہے۔ لیکن یہ خواہش اسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے۔ کہ ہر احمدی جوبلی نمبر کی اشاعت میں حصہ لے۔ امید ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتوں کے کارکن اور دوسرے اصحاب فوری طور پر اس طرف

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اچھی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نقرس کی تکلیف ابھی دور نہیں ہوئی۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد کو آج بخار سے آرام ہے۔ اور زخم بھی مندمل ہو رہا ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کراچی سے اور جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

آج بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی لڑکی زینب بیگم صاحبہ کا نکاح ڈاکٹر غلام حیدر صاحب لاہور کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر اور مولوی عنایت اللہ صاحب جالندھری مولوی فاضل کا نکاح شریفہ بیگم بنت میاں علی محمد صاحب گھگھیاں والی ضلع سیالکوٹ کے ساتھ دو صد روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر دہلی ریڈیو اسٹیشن سے نہ سنائی گئی

قادیان ۲۵ اکتوبر۔ آل انڈیا ریڈیو کے شائع شدہ پروگرام کے مطابق آج بمبئی سے ۸½ بجے شام ہستی باری تعالےٰ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی انگریزی میں تقریر براڈ کاسٹ ہونے والی تھی۔ جسے دہلی سٹیشن سے حسب پروگرام سنایا جانا تھا۔ مگر وقت مقررہ پر نہ سنائی گئی۔ اور نہ اس کے متعلق کوئی اعلان کیا گیا۔ اس وجہ سے قادیان کے کئی ایک ریڈیو سٹوں پر تقریر سننے کے لئے جو ہجوم تھے انہیں بہت تکلیف اور مایوسی ہوئی۔ بیرونی مقامات میں بھی دہلی سٹیشن کے اس طریق عمل سے بہت تکلیف کا سامنا ہوا ہو گا۔

صوبہ بنگال کے احمدیوں کی تئیسویں سالانہ کانفرنس کا اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈھاکہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء۔ چودھری ظفر الدین صاحب بی۔ اے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کرتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ بنگال کی ۲۳ ویں سالانہ کانفرنس ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر کو برہمن بڑیہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ آخری تاریخ مستورات کے لئے رکھی گئی ہے۔ یہ چونکہ خلافت جوبلی کا سال ہے اس لئے تجویز ہے کہ کانفرنس معمول سے بہت زیادہ شان وشوکت کے ساتھ منعقد کی جائے۔ بنگال کے مختلف اضلاع اور بیرونجات سے بھی نمائندگان کے شریک ہونے کی توقع ہے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۴۰۹	محمد اکرام اللہ صاحب	آگرہ
۱۴۱۰	محمد اسمٰعیل صاحب	گورداسپور
۱۴۱۱	منشی خانصاحب	"
۱۴۱۲	سراج الدین صاحب	"
۱۴۱۳	محمد شفیع صاحب	"
۱۴۱۴	محمد لطیف صاحب	"
۱۴۱۵	منشی صاحب	"
۱۴۱۶	نذیر احمد صاحب	"
۱۴۱۷	شیخ محمد وزیر صاحب	گجرات
۱۴۱۸	چودھری عبد الرشید خانصاحب ضلع گورداسپور	
۱۴۱۹	مسلم داد صاحب	گورداسپور
۱۴۲۰	چودھری محمد خانصاحب	لاہور
۱۴۲۱	عزیز بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۱۴۲۲	ایم ابوبکر صاحب	مالابار
۱۴۲۳	کے ایم محی الدین صاحب	"
۱۴۲۴	ای۔ ایس ابوبکر صاحب	"
۱۴۲۵	اے علی پار کنجو صاحب	"
۱۴۲۶	کے محمد کنجو صاحب	"
۱۴۲۷	اے ابوبکر صاحب	"
۱۴۲۸	اے محمد کنجو صاحب	"
۱۴۲۹	اے محی الدین کنجو صاحب	"
۱۴۳۰	کرم الٰہی خانصاحب	راولپنڈی
۱۴۳۱	فضل اللہ صاحب	مردان
۱۴۳۲	روشنائی صاحبہ	گوجرانوالہ
۱۴۳۳	بھولا صاحب	گورداسپور
۱۴۳۴	پیر اندتا صاحب	"
۱۴۳۵	محمد خانصاحب	جہلم
۱۴۳۶	نور الٰہی صاحب	امرتسر
۱۴۳۷	خوشی محمد صاحب	سیالکوٹ
۱۴۳۸	محمد علی صاحب	لائل پور
۱۴۳۹	فتح دین صاحب	"
۱۴۴۰	تاج دین صاحب	"
۱۴۴۱	محمد الدین صاحب	"
۱۴۴۲	روشن بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۳	عبد المجید صاحب	کشمیر
۱۴۴۴	شیخ عبد القادر صاحب	"
۱۴۴۵	سلطان احمد صاحب	سیالکوٹ
۱۴۴۶	راج بیگم صاحبہ	گجرات
۱۴۴۷	نعمت بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۸	زینب بی بی صاحبہ	"
۱۴۴۹	محمود احمد صاحب	شملہ
۱۴۵۰	شاہ محمد صاحب	کیمل پور
۱۴۵۱	رحمت النساء صاحبہ	رائچور
۱۴۵۲	حلیمہ بی بی صاحبہ	"
۱۴۵۳	ہاجرہ بی بی صاحبہ	"
۱۴۵۴	محبوب بی بی صاحبہ	"
۱۴۵۵	رسول احمد صاحب	مین پوری
۱۴۵۶	ایک مخفی	آگرہ
۱۴۵۷	فیض اللہ صاحب	نواب شاہ
۱۴۵۸	رسول بخش صاحب	ناگپور
۱۴۵۹	شیخ عبد الکریم صاحب	گجرات
۱۴۶۰	محمود علی صاحب	کرنال
۱۴۶۱	غوثا بی صاحب	پونچھ
۱۴۶۲-۱۴۶۴	نور الحسن صاحب معہ دو بچگان	ریاسی
۱۴۶۵	عالم بی بی صاحبہ	"
۱۴۶۶	محمد الدین صاحب	"
۱۴۶۷	دیوان صاحب	"
۱۴۶۸	عبد العزیز	ملتان
۱۴۶۹	دل محمد بیگ صاحب	ہوشیارپور
۱۴۷۰	محمد الدین صاحب	ریاسی
۱۴۷۱	عبد الرشید صاحب	بمبئی
۱۴۷۲	احمد علی صاحب	کانگڑہ
۱۴۷۳	مہتاب بی بی صاحبہ	گورداسپور
۱۴۷۴	شفیع الدین صاحب	میمن سنگھ
۱۴۷۵	عبد الاول صاحب	"
۱۴۷۶	رجب علی صاحب	"
۱۴۷۷	رحمۃ اللہ صاحب	امرتسر
۱۴۷۸	چودھری ظفر علی خان صاحب	ڈیرہ اسمٰعیل خان
۱۴۷۹	عبد الرحمٰن صاحب	محبوب نگر
۱۴۸۰	عبد اللہ صاحب	"
۱۴۸۱-۱۴۸۴	احمد صاحب معہ اہل وعیال و ہمکس	"
۱۴۸۵	لال خان صاحب	گجرات
۱۴۸۶	غلام محمد صاحب	"
۱۴۸۷	خوشی محمد صاحب	"

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک معجزہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالےٰ عنہ جنگ میں شہید ہو گئے۔ اور اپنے پیچھے بہت بڑا کنبہ چھوڑ گئے۔ حضرت جابر رضؓ ان کے بیٹے تھے۔ وہ اپنے باپ کے اہل و عیال کی کفالت کرتے تھے۔ مگر کنبہ زیادہ تھا۔ اور آمدنی کی صورت ابھی کوئی نہیں تھی۔ انہوں نے مدینہ کے یہودیوں سے۔ بیع سلف کی کہ مجھے تم اس وقت اتنی کھجوریں دے دو۔ جب میرے باغ کی کھجوریں پک جائیں گی۔ تو اس وقت میں قرضہ اتار دوں گا۔ لیکن اس سال کسی وجہ سے کھجوروں کو پھل بہت کم لگا۔ اور جب ان کے اتارنے کا وقت آیا۔ تو سب قرضخواہ جمع ہو گئے۔ اور قرض کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت جابر رضؓ نے انہیں کہا۔ کہ اس وقت جتنی کھجوریں اُتری ہیں۔ وہ سب لے جاؤ۔ اور جو باقی حساب میری طرف رہے۔ اس کے لئے تم مجھے ایک سال کی مہلت دو۔ اگلے سال میں سب ادھار اتار دُونگا مگر یہودی کسی طرح رضامند نہ ہوئے اور یہی مطالبہ کرتے رہے۔ کہ سب قرض ادا کرو۔ آخر حضرت جابر رضؓ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گئے۔ اور حضورؐ سے درخواست کی۔ کہ میری سفارش ان یہودیوں سے فرمائیں۔ شاید وہ حضورؐ کی بات مان کر مجھے ایک سال کی مہلت دے دیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جابر رضؓ کی درخواست پر ان کے باغ میں تشریف لے گئے۔ اور یہودیوں کو کہا۔ کہ تم جابر کی سب کھجوریں جو اتری ہیں۔ لے جاؤ۔ اور جو قرض باقی رہے۔ اس کے بارے میں اُسے مہلت دے دو۔ مگر ان بدبختوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بات بھی نہ مانی۔ اور مہلت دینے سے انکار کر دیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مدینہ کے خود مختار فرمانروا تھے۔ اور یہود وغیرہ ذمی رعایا کی حیثیت سے وہاں رہتے تھے۔ مگر پھر بھی یہود نے انکار کر دیا اور کہا۔ کہ ہم آپ کی سفارش قبول کرنے کے لئے طیار نہیں۔ عیسائی آریہ وغیرہ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الزام لگاتے ہیں۔ کہ آپ مدینہ میں رہ کر (نعوذ باللہ) وجاہت پسند ہو گئے تھے۔ اور غیر مسلموں پر جبر کرتے تھے۔ انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر یہ بات تھی۔ تو ان یہودیوں کو ایسی جرأت کیوں ہوئی۔ اور وہ کیوں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہنے کے باوجود اپنی بات پر اڑے رہے۔ جبکہ وہ جانتے تھے۔ کہ ہم آپ کی ذمی رعایا ہیں۔ وہ صرف اس لئے اڑے رہے کہ ان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ذرہ بھر بھی جبر کا ڈر نہ تھا۔ اور وہ جانتے تھے۔ کہ اگر ہم نے آپ کی اس سفارش کو قبول نہ بھی کیا تو بھی آپ اس وجہ سے کوئی نقصان نہ پہونچائیں گے۔

ایک معمولی نمبردار کی سفارش کو رد کرتے ہوئے انسان ڈرتا ہے کہ مبادا۔ یہ مجھے کسی وقت نقصان نہ پہونچا سکے۔ مگر دیکھئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو خود مختار بادشاہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ کی رعایا کا ایک معمولی یہودی آپ کی سفارش کو کس دلیری سے رد کرتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ آپ کے دل میں کسی کے متعلق کینہ نہیں رہتا۔ اور آپ سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔

جب یہود میں سے کسی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نہ مانی۔ تو حضورؐ باغ کے گرد گھومے اور برکت کے لئے دُعا فرمائی۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ کہ کھجوریں اتار کر قرض ادا کر دو۔ حضرت جابر رضؓ نے ایسا ہی کیا۔ اور خدا کا فضل ایسا شامل حال ہُوا۔ کہ وہی کھجوریں جو سب کو تھوڑی معلوم دیتی تھیں۔ اور یہودی ان سب کو لے کر اور ان کے علاوہ اور اگلے سال لینے کے لئے تیار نہ تھے۔ ان میں ایسی برکت ہوئی کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا نہ صرف سارا قرض اتر گیا۔ بلکہ زائد تیرہ وسق یعنی تقریباً ساڑھے باون من کھجوریں بچ رہیں۔ جو کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے سال بھر کے خرچ کے لئے کافی تھیں۔ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خوشخبری سُنائی۔ تو آپ بہت خوش ہوئے۔ اور فرمایا۔ اشھد انّی رسول اللہ۔ میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ میں خدا کا رسول ہوں۔

کھجور کی خصوصیات

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہ کے سامنے ایک پہیلی بیان فرمائی۔ جو یہ ہے۔ کہ ایک ایسا درخت ہے۔ جو برکت اور فوائد کے لحاظ سے ایک مسلمان کی طرح ہے بتاؤ۔ وہ کونسا درخت ہے۔ صحابہ رضؓ قیاس دوڑانے لگے۔ مگر بتا نہ سکے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ھی النخلۃ وہ کھجور ہے کھجور میں بعض ایسی خصوصیات ہیں۔ جو کسی اور درخت میں نہیں پائی جاتیں۔ مثلاً کھجور کا پھل صرف آم اور کیلا وغیرہ کی طرح پھل ہی نہیں بلکہ عمدہ غذا بھی ہے۔ یعنی آم وغیرہ تو ایک دو دنوں کے بعد خراب ہو جاتے ہیں۔ لیکن کھجور غلہ کی طرح بہت لمبے عرصہ تک رکھی جا سکتی ہے اور اسے لگاتار مہینوں غذا کی طرح استعمال کر سکتے ہیں۔ کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

پھر اس کے رس سے میٹھا حاصل کیا جاتا ہے۔ گٹھلی بھی کام آتی ہے جانوروں کو کوٹ کر کھلائی جاتی ہے پتے بھی فائدہ مند ہیں۔ درخت کا تنا جڑ وغیرہ سب مفید ہیں۔ غرض کھجور خواہ کسی حالت میں ہو مفید ہے۔

یہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی مثال نفع مند ہونے کے لحاظ سے مسلمان سے دی ہے۔ گویا حضور کے نزدیک مسلمان کا نافع الناس ہونا ضروری ہے۔

ناشتہ کے فوائد

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوروں کا ناشتہ کرے۔ وہ اس دن زہریلی چیز اور سحر کے ضرر سے بچا رہے گا۔ دنیا میں دو قسم کے سامانوں سے انسان کو نقصان پہنچتا ہے ایک مادی جیسے زہر ہے۔ یا مختلف قسم کی بیماریاں ہیں۔ دوسری غیر مادی جیسے مسمریزم کا اثر ہے کسی چیز کا ڈر اور خوف ہے۔ اس کے مقابلہ میں یہ بات ظاہر ہے۔ کہ طاقت ور انسان ہر قسم کے حملہ کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور غذا سے طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر وبا کے دنوں میں خالی پیٹ باہر نکلنے سے روکتے ہیں۔ کیونکہ خالی پیٹ انسان بہت جلد بیماری کے حملہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ حضور نے اسی قسم کے مضرات سے بچانے کے لئے فرمایا کہ صبح کے وقت ناشتہ ضرور کر لیا کرو۔ خواہ سات کھجوروں ہی کا کیوں نہ ہو۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ

رمضان المبارک میں صدقۃ الفطر کی ادائیگی ضروری ہے

اور

اس کے لئے احباب اور عہدہ داران جماعت کا فرض

رمضان المبارک ایک نہایت ہی بابرکت مہینہ ہے۔ جس میں اگر انسان کوشش کرے۔ اور رمضان کی حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہو کر عمل پیرا ہو تو خدا تعالےٰ کی خاص خوشنودی حاصل کر سکتا ہے۔ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں بلکہ اس میں بہت سی حکمتیں ہیں منجملہ ان کے ایک یہ بھی ہے۔ کہ روزہ دار غریب اور مساکین لوگوں کی تکالیف کا آسانی سے اندازہ کر سکے۔ جو روزی کے میسر نہ آنے کی وجہ سے فاقہ کشی کی صعوبتیں برداشت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ چونکہ روزہ دار ایک ماہ کے کامل تجربہ سے بھوک وغیرہ کی تکلیف کا پوری طرح احساس کر چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غرباء مساکین کی امداد اور ہمدردی کے لئے صدقہ وخیرات کی خاص طور پر تاکید فرمائی۔ اور اس احساس کا عملی ثبوت دینے کے لئے مسلمانوں پر صدقۃ الفطر کا ادا کرنا فرض قرار دے دیا۔ جیسا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان الفاظ میں مروی ہے:۔

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ قال فرض رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم زکاۃ الفطر صاعاً تمراً او صاعاً من شعیر علی العبد والحر۔ والذکر والانثیٰ والصغیر والکبیر من المسلمین (بخاری جلد ثانی باب فرض صدقۃ الفطر)

چنانچہ ہر سال رمضان المبارک میں لازمی طور پر یہ صدقہ ادا کیا جاتا ہے لیکن ظاہر ہے کہ اگر اس کا صحیح طور پر استعمال نہ ہو۔ تو صدقہ کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔

چونکہ صدقۃ الفطر غرباء ومساکین کی احتیاجوں کو پورا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے مقامی جماعت میں اگر حقیقی غریب ومساکین ہوں تو صدقۃ الفطر کی فراہم شدہ رقم میں سے حسب ضرورت ان کو دیا جانا چاہیئے۔ اور اگر کوئی رقم بچ جائے۔ یا جماعت میں غریب مسکین نہ ہونے کی وجہ سے صدقۃ الفطر کی رقم مقامی طور پر خرچ ہی نہ ہو تو ایسی رقم مرکز میں ان غریب اور غیر مستطیع اصحاب اور طلباء کے لئے بھیجدی جائے جو مختلف جگہوں سے بسلسلہ تعلیم وغیرہ آئے ہوئے ہیں۔ اور جن کے اخراجات کی ذمہ واری سلسلہ پر ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ یہ رقم اپنے طور پر کسی غیر مستحق شخص کو دے کر حقیقی مستحقین کی حق تلفی کر دی جائے۔ اسی طرح اس صدقہ کی رقم کو کسی دوسری ضروریات پر بھی خرچ کرنا جائز نہیں ہے مثلاً مساجد پر یا اور اسی قسم کی ضروریات پر۔ یہ صدقہ محض غرباء اور مساکین کے لئے ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت کو اس امر کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ صدقہ عید سے قبل وصول ہو جانا چاہیئے۔ اور اگر عید سے کئی دن قبل جمع کر لیا جائے۔ تو اسکو سہولیت کے ساتھ مستحقین میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ لوگ بھی عید کی خوشی کا سامان مہیا کر سکتے ہیں۔

جو احباب کسی جماعت کے ذریعہ چندہ ادا نہیں کرتے۔ بوجہ اس کے کہ وہ اکیلے رہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا صدقۃ الفطر قادیان بھجوا دیا کریں یہ صدقہ ہر ایک طبقہ کے انسان پر یکساں واجب ہے۔ جس کا ادا کرنا ہر مرد عورت، بچے، بوڑھے۔ آزاد اور غلام کے لئے ضروری ہے جو خود نہ ادا کر سکتا ہو اس کی طرف سے ادا کرنے کا اس شخص کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے جو اس کے اخراجات کا کفیل ہو۔

صدقہ میں جو چیز عام طور پر غذا کے طور پر استعمال ہوتی ہو دی جا سکتی ہے۔ مثلاً گندم۔ جَو چاول۔ منقہ۔ پنیر۔ انگور۔ کھجوریں وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ اس ملک میں گندم بافراط پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بآسانی گندم ادا کی جا سکتی ہے۔ جو عام طور پر اس ملک کی خوراک ہے۔

فطرانہ کی مقدار ہر ایک فرد کے لئے ایک صاع ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا ایک پیمانہ ہے۔ جس میں تین سیر غلہ آتا ہے۔ گو نصف صاع بھی دینا جائز بتایا جاتا ہے۔ لیکن مستحب پورا صاع ہے۔

صدقۃ الفطر میں جنس کی بجائے اس کی قیمت بھی دی جا سکتی ہے۔ جو آجکل گندم کے اس نرخ کے لحاظ سے جو قادیان میں ہے۔ یعنی ۴ ہی فی من (۱۶ سیر پختہ فی روپیہ) کے حساب سے ایک صاع گندم کی قیمت سوا تین آنہ بنتی ہے۔ جہاں گندم کا نرخ اس سے کم وبیش ہو وہاں اس کی قیمت وہاں کے نرخ کے مطابق ہو گی۔

ناظر بیت المال قادیان

مخالفانہ کتابیں پختگی ایمان کا موجب بنیں

میں مع اپنے اہل وعیال کے عرصہ دو سال سے حلقہ بگوش احمدیت ہو چکا ہوں۔ اگرچہ میرے بعض دوستوں نے میری مخالفت کرنے میں بے حد زور لگایا۔ مگر چونکہ ایک حقیقت جو مجھ پر منکشف ہو چکی تھی میں اس کو ہرگز رد نہیں کر سکتا تھا۔ یعنی سورج کے طلوع ہو جانے کے بعد اندھوں کے ساتھ مل کر دن کو رات کہنا انسانیت سے بعید سمجھتا تھا۔ تاہم بہت سے لوگوں کے اصرار پر مَیں نے مخالفین کی کتب مرزائی نامہ۔ رئیس قادیان اور مذہب قادیان وغیرہ کا اچھی طرح مطالعہ کیا۔ ان کے مطالعہ کرنے کے بعد از روئے انصاف میرے دل نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ حضرت مرزا صاحب کی کتابیں بھی پڑھوں۔ سو بعد تحقیق جو امر مجھ پر ظاہر ہوا اس نے مجھے مجبور کر دیا ہے۔ کہ میں ان کے مصنف کا شکریہ ادا کروں۔ کیونکہ اگر اس کی طرف سے اندھیرا نہ ہوتا۔ تو روشنی کی کوئی قدر نہ ہوتی۔ اور اگر ظلمت نہ ہوتی تو نور کا شناخت کرنا محال ہو جاتا۔ پس ان تحریرات سے بہت سے حق کے طالبوں کو اللہ تعالےٰ نے ہدایت دی۔ اور ان کو یقین ہو گیا۔ کہ حضرت مرزا صاحب سچے ماموزمن اللہ ہیں۔ اور ان کی کتابوں میں نور ہدایت اور روشنی بھری ہوئی ہے۔ اس مقابلہ میں مخالفین کی کتابیں سراسر گمراہی جھوٹ فریب اور گالیوں سے پُر ہیں۔

خاکسار محمد عمر سوانی احمدی از سنگاپور

چندہ جلسہ سالانہ جلد بھجوایا جائے ورنہ سخت حرج ہو گا

جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے۔ سامان خورد ونوش کے سودے کئے جائے ہیں جس کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اگر روپیہ جلد وصول نہ ہوا تو چیزوں کے گراں ملنے کے علاوہ تنگ وقت میں اس قدر عظیم الشان جلسہ کے انتظامات میں مشکلات بھی پیدا ہو جائیں گی۔ لہٰذا احباب وعہدہ داران جماعت اپنی ذمہ واری کو سمجھتے ہوئے جلد تر اپنے اپنے ذمہ کا واجب الادا چندہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۲

بیرونی ممالک میں تبلیغ احمدیت

سیرالیون مغربی افریقہ

سیرالیون سے مولوی نذیر احمد صاحب لکھتے ہیں۔ چونکہ جنگ کی وجہ سے خطوط پر احتساب ہے۔ اور اس ملک میں میرے سوا کوئی اردو نہیں جانتا۔ اس لئے مجھے انگریزی میں اور مختصر خط لکھنا چاہیئے۔

میں نے ایک ماہ سے زیادہ عرصہ سیرالیون کے جنوبی صوبہ میں تبلیغ کا فریضہ ادا کیا۔ اور بفضلہ تعالےٰ قصبہ میں اسلام اور احمدیت پر چھ تقریریں ہوئیں۔ یہ قصبہ اس علاقہ میں مسیحیت کا مضبوط قلعہ ہے۔ یہاں پر عیسائی اور مسلمان دونوں نے تقریروں کو نہایت شوق سے سُنا۔ بعض لوگوں نے سلسلہ میں شامل ہونے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اور مجھے دوبارہ اس علاقہ میں آنے کے لئے کہا۔

قصبہ میں ۱۷ آدمیوں نے بیعت کی جس کے لئے میں شکر گزار قلب کے ساتھ الحمدللہ کہتا ہوں۔ اس جگہ کے شامی تاجروں نے میری بہت مدد کی مجھے چندہ دیا۔ اور رہائش و خوراک کا انتظام کیا۔ اور افریقین لوگوں کو احمدی جماعت میں شامل ہونے کی تاکید کی۔

دو شامی تاجر سلسلہ کی عربی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور ۳۰ کے قریب کتب پڑھ چکے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ ان کے شکوک رفع ہو چکے ہیں۔ مگر ان کے دنیوی حالات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کا اعلان احمدیت اس وقت مشکل ہے۔ البتہ دوسرے نے العرفان نام رسالہ میں احمدیت پر ایک مؤثر مضمون لکھا ہے العرفان شام کا سرکردہ رسالہ ہے۔ خدا کرے کہ یہ سب لوگ احمدیت کی برکات سے مستفیض ہوں۔

مجھے اس وقت دینی سلسلہ کے لئے تعلیم یافتہ مبلغ اور مدرسہ کے لئے احمدی مدرس درکار ہیں۔ مدرسہ کی خاطر رکو بہ واپس جا رہا ہوں۔ اور کوشش کرتا ہوں کہ کوئی مسلمان مدرس مل جائے۔ مدرسہ کا انتظام کرنے کے بعد میں جنوبی علاقہ میں تبلیغی دورہ پر جاؤں گا۔ انشاءاللہ

دارالسلام مشرقی افریقہ

جماعت دارالسلام تبلیغی کوششوں میں زیادہ باقاعدہ ہو رہی ہے۔ دوست جوش سے کام کر رہے ہیں۔ تازہ رپورٹ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ تقسیم لٹریچر۔ ملاقات اور خط و کتابت کے ذریعہ جماعت کے دوست فریضۂ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ لیکچر ہال کراچی میں دلچسپ تقریریں

پروفیسر ایچ سی کمار صاحب کی تقریر

حال میں کراچی کے مشہور لیکچرار پروفیسر ایچ۔سی کمار صاحب کا لیکچر زیر صدارت حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ احمدیہ لیکچر ہال کراچی میں "قرآن کریم اور گیتا" کے موضوع پر ہوا۔ ہال سامعین سے بھرا تھا۔ فاضل لیکچرار نے بتایا۔ کہ میں نے قرآن کریم کا بغور مطالعہ کیا ہے اور میں قرآن شریف کی اس زرین تعلیم کی تصدیق کرتا ہوں۔ جو قرآن شریف نے ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً اور ان من امۃ الا خلا فیہا رسولاً اور لکل قوم ھاد وغیرہ میں بیان کی ہے۔ کہ دنیا کے مختلف ملکوں کی مختلف اقوام میں اللہ تعالےٰ کے نبی اور اوتار آتے رہے ہیں۔ ان کی تعلیم میں اصولاً آپس میں اس قدر مطابقت اور موافقت پائی جاتی ہے۔ کہ اگر ہم تعصب سے الگ ہو کر ان پر غور کریں۔ تو ہمیں ماننا پڑے گا۔ کہ دنیا کے مختلف مذاہب کے بانی ایک ہی مشن کے مشنری اور ایک ہی چشمہ سے فیض یافتہ تھے۔ اور ان کی عملی زندگی بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ کہ وہ ایک ہی خدا کی طرف سے اصلاح خلق کے لئے بھیجے گئے تھے۔

اس کے بعد آپ نے قرآن کریم اور گیتا کی تعلیم میں۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت کرشن کی زندگی کے بعض عملی پہلو پیش کر کے بتایا۔ کہ ان میں کس قدر موافقت پائی جاتی ہے نیز فرمایا اگرچہ قرآن کریم میں مختلف مذاہب کے بانیوں کے متعلق تعلیم موجود تھی۔ مگر اس کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا شرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہوا ہے۔ اگر دوسرے مذاہب کے لوگ اس اصل کو تسلیم کر لیں۔ تو اس سے ملک میں نہایت خوشگوار فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ الغرض سامعین نے آپ کی تقریر بہت پسند کی اور صاحب صدر نے فاضل لیکچرار کے معلومات کی تعریف کی۔ اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر

۲۴ ستمبر کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا لیکچر زیر صدارت جناب پیر الٰہی بخش صاحب وزیر تعلیم سندھ احمدیہ لیکچر ہال میں "میرے تجربات مغربی ممالک میں" کے موضوع پر ہوا۔ اس لیکچر کا اعلان بذریعہ اشتہارات نیز مقامی انگریزی کا اخباروں کے ذریعہ کر دیا گیا تھا۔ سٹیج اور ہال کو نہایت شاندار طریقہ پر سجایا گیا تھا۔ سامعین سے ہال بھرا ہوا تھا۔ سب سے پہلے صاحب صدر نے حضرت مفتی صاحب کا سامعین سے نہایت اعلےٰ الفاظ میں تعارف کرایا۔ اس کے بعد حضرت مفتی صاحب نے اپنی تقریر میں دنیا کی حکومتوں کے طرز عمل اور سلوک کے متعلق اپنے تجربات بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ جہاں تک میں نے تجربہ کیا ہے اس وقت دنیا میں نسبتاً انگریز بہترین حکمران ہیں اور اب جبکہ انگریز قوم جنگ کرنے کے لئے مجبور ہو گئی ہے ہندوستانیوں کا فرض ہے۔ کہ حتی المقدور ان کی مدد کریں۔ تاکہ دنیا میں امن قائم ہو سکے۔

بعد ازاں آپ نے یورپ و امریکہ کے تبلیغی حالات بیان فرمائے جو اللہ تعالےٰ کے تائیدی نشانات سے پُر تھے۔ آپ نے بتایا۔ کہ کس طرح حکومت امریکہ نے آپ کو اپنے ملک میں داخل ہونے سے روک دیا۔ اور کس طرح اللہ تعالےٰ نے آپ کی تائید و نصرت کی۔ پھر آپ نے کس طرح امریکہ میں داخل ہو کر مختلف شہروں نے اسلامی مشن قائم کئے۔ اور باوجود مختلف قسم کی مشکلات کے کس طرح اللہ تعالےٰ نے آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب و بامراد کیا۔ اسی ضمن میں آپ نے اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے بعض روشن نشانوں کا ذکر کیا۔

الغرض آپ کی تقریر کا سامعین پر خاص اثر ہوا۔ حتےٰ کہ صاحب صدر نے بھی اس اثر کو نمایاں طور پر محسوس کیا۔ چنانچہ آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا۔ کہ میں جناب ڈاکٹر مفتی صاحب کی تقریر سے بہت متأثر ہوا ہوں۔ آپ کی تقریر ایسی ہے جو دل پر اثر کرتی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم ڈاکٹر مفتی صاحب کے تجربات سے فائدہ حاصل کریں۔

خاکسار: محمد نواز گکھڑ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کراچی

ایک مدرس کی ضرورت

مدرسہ دینیات گنگھیالیاں ضلع سیالکوٹ کے واسطے عارضی طور پر دو ماہ کے لئے ایک مدرس کی ضرورت ہے۔ جو مولوی فاضل ہو۔ جامعہ احمدیہ کے پاس شدہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

محکمہ تعلیم پنجاب کا ایک تازہ سرکلر ناخواندگی کے متعلق

آنریبل وزیر تعلیم پنجاب میاں عبدالحی صاحب نے حال ہی میں ایک سرکلر جاری کیا ہے جس کا مفاد یہ ہے۔ کہ

(۱) ساتویں سے لے کر جماعت دہم تک کے طلباء جو وظیفہ خوار ہوں۔ یا فیس معاف کرانا چاہیں ان کو یہ رعایت اس صورت میں دی جائے۔ کہ وہ سال میں دو لڑکوں کو لکھنا پڑھنا سکھائیں۔

(۲) دیہاتی مدرس صاحبان جن کو ڈاکخانہ کا الاؤنس ملتا ہے۔ ان کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ سال میں دس لڑکوں کو پڑھنا لکھنا سکھائیں۔

(۳) ضابطہ تعلیم پنجاب کی دفعہ ۸۴ کا نفاذ ایسے سکولوں یا کالجوں کے متعلق کیا جا سکتا ہے۔ جن کو مواقع میسر ہیں کہ وہ تعلیم بالغان میں امداد دے سکیں۔ مگر وہ عمداً پہلو تہی کرتے ہوں۔ (یہ دفعہ سرکاری امداد کے ساتھ تعلق رکھتی ہے)

(۴) آئندہ محکمہ تعلیم میں ملازمت حاصل کرنے کے لئے صرف ایسے امیدواروں کے نام کی سفارش کی جائے۔ جنہوں نے کم از کم پانچ لڑکوں کو لکھنا پڑھنا سکھایا ہو

(۵) آئندہ کوئی ایسا چپڑاسی یا چوکیدار ملازم نہ رکھا جائے۔ جو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور موجودہ سٹاف میں اگر کوئی ایسا آدمی ہو۔ تو اسے نوٹس دے دینا چاہیئے۔ کہ دو سال کے اندر یا تو لکھنا پڑھنا سیکھ لے۔ ورنہ ملازمت سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

غیر احمدی کو تحفہ

اگر آپ دینا چاہیں تو ایک کتاب "قول سدید" منگوا لیجئے۔ تبلیغ کے واسطے اس سے زیادہ دلچسپ کتاب آپ کی نظر سے ہرگز نہ گذری ہوگی۔ قیمت تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ عہر تھوڑی سی باقی ہیں۔ اس لئے آج ہی مینیجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی سے منگوائیے۔

ضرورت استاد

ٹھٹھی منگہ دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے مقام پر بابو عبدالرحیم صاحب اوورسیر کی دو خوردسال بچیوں کے لئے جو پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔ ایک عمر رسیدہ مخلص احمدی استاد کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی۔ حساب اردو وغیرہ اور قرآن کریم کی تعلیم دے سکے۔ ٹھٹھی منگہ ریلوے سٹیشن دریام پر واقعہ ہے۔ خوراک اور رہائش کے علاوہ پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائیگی۔ خاکسار غلام مرتضیٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ

انفلوئنزا۔ زکام۔ کھانسی اور ان سے تعلق رکھنے والی جملہ امراض کیلئے یہ ایک آسان اور قابل اعتبار علاج ہے۔ اسکے اندر ایک بھی ایسا جزو نہیں جو نقصان دہ اور زہریلا ہو اسکے استعمال سے فوری تسکین ہونے کے ساتھ ہی یہ مرض کے حقیقی اسباب کو دور کرکے پوری تندرستی اور صحت بخشتی ہے

امرت دھارا جراثیم کو ہلاک کرنے کی زبردست طاقت رکھتی ہے پسینہ لاتی ہے اور درد کو رفع کرتی ہے یہ بخاروں کو دور کرتی ہے اور زکام اور گلے کے درد اور پھیلنے والی بیماریوں کے جرمز کو جڑ سے بھگا دیتی ہے۔ اسے سردی۔ زکام کھانسی۔ چھاتی کا درد۔ نمونیہ وغیرہ سے پیدا ہونیوالے بخاروں میں پورے وثوق کے ساتھ استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف ایک روپیہ چار آنے نمونہ آٹھ آنے۔

آج ہی کسی اچھی دوکان سے ایک شیشی خرید کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امرت دھارا

[illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات بیش بہا اور حیرت انگیز رعایت

پچاس روپیہ کی ستر کتابیں صرف پچیس روپیہ میں

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قومی اور مرکزی کتب خانہ "بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان" میں اس وقت خلفائے کرام اور علمائے سلسلہ کی اڑھائی تین سو کتابوں کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتابیں موجود ہیں جن کی مجموعی قیمت آج سے کچھ عرصہ قبل پچاس روپیہ تھی۔ لیکن بک ڈپو کے سنئے انتظام کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کی قیمت نصف کے قریب ہوگئی ہے۔ ہر احمدی کا اولیں فرض ہے۔ کہ اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائے اور اپنے اہل وعیال کی تربیت اور رشتہ داروں اور دوستوں میں تبلیغ سلسلہ کی خاطر اس بیش بہا خزانہ کو حاصل کرکے اپنے گھر کی لائبریری کو مکمل کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور علمائے سلسلہ کی اکثر کتابوں میں بھی اسی طرح رعایت کر دی گئی ہے۔

سوا تین سو کتابوں کی فہرست معہ خلاصہ مضمون ہر کتاب دس طلب مفت طلب فرمائیں۔

مینیجر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

115

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۲۴- اکتوبر- رائل ایئر فورس کے طیاروں نے دو جرمن آب دوزوں پر کامیاب حملے کئے۔ ایک بحیرہ شمالی اور دوسرا بحیرہ اوقیانوس میں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ دونو آب دوزیں غرق ہو گئیں۔

برطانوی امیر البحر نے اعلان کیا ہے کہ آغاز جنگ کے وقت چھ بڑے جنگی جہاز زیر تعمیر تھے۔ جن پر کریمبس کی طرح کے ہوائی اڈے بھی قائم ہیں۔ اور بالکل اسی نمونہ کے ہیں۔ اور قریب الاختتام ہیں۔

ہندوستان کے سابق وائسرائے لارڈ ولنگڈن نے ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ہمارا مقصد ہٹلر ازم کو تباہ کر کے دنیا میں حقیقی امن قائم کرنا ہے۔ چونکہ ہم حق و صداقت کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اس لئے ہماری فتح یقینی ہے۔

آج دار العوام میں بتایا گیا۔ کہ اس وقت ایک سو دس جرمن ملاح اور ہوا باز انگریزوں کی قید میں ہیں۔ اس کے بالمقابل جرمنوں کے قبضہ میں بہت تھوڑے انگریز قید ہیں۔

نیروبی ۲۴- اکتوبر مشرقی افریقہ میں آسٹریا اور جرمنی کے جو لوگ اس وقت پناہ گزین ہیں۔ انہوں نے ملک معظم کی حکومت سے استدعا کی ہے۔ کہ ہمیں برطانوی فوج میں شامل کر لیا جائے۔

لنڈن ۲۴- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ اب جرمنی اس کوشش میں ہے کہ برطانیہ کی ناکہ بندی کی جائے۔ اس کی تجویز ہے کہ بعض چھوٹی چھوٹی غیر جانبدار حکومتوں کو شامل کر کے ایک محاذ برطانیہ کے خلاف قائم کرے۔

ہندوستان کے متعلق وائسرائے کے اعلان پر رائے زنی کرتے ہوئے ایک انگریز مدبر نے مانچسٹر گارڈین میں لکھا ہے۔ کہ مشاورتی کمیٹی بنانے کی تجویز کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی ہندوستان کو کچھ نہیں دیا گیا۔ محض خوشکن وعدوں پر ٹالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر کر دیا جاتا کہ ہندوستان کو فلاں قسم کی حکومت دے دی جائے گی۔ تو بہت فائدہ ہوتا۔ ہم نے اس ملک کی خلوص دلی کو ٹھکرا دیا ہے

جنگ یورپ کی خبریں

جو مناسب نہیں تھا۔

ڈبلن ۲۴- اکتوبر آئرش ریپبلکن آرمی کے سلسلہ میں جو لوگ قید ہیں۔ انہوں نے کسی پر اسرار طریق پر مادہ آتشگیر مہیا کر کے جیل کی ایک دیوار کو اڑا دیا۔ مگر کوئی قیدی بھاگا نہیں۔

بمبئی ۲۴- اکتوبر برطانیہ کی وزارت بحری نے جرمنی کے پروپیگنڈا منسٹر کی اس غلط بیانی کی تردید کی ہے۔ کہ امریکن جہاز ایتھنیا کو برطانوی جنگی جہازوں نے غرق کیا تھا۔

لنڈن ۲۴- اکتوبر آج دار الامراء میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر جنگ نے بتایا۔ کہ فی الحال جنگی قیدیوں کے تبادلہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ ابھی تعداد بہت تھوڑی ہے۔

جہاز رائل اوک کی غرقابی کے اسباب کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ ابھی تک کچھ پتہ نہیں لگ سکا۔ جرمنی کی اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے۔ کہ اسی موقع پر ایک اور کشتی غرق کی گئی۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۲۴- اکتوبر ہٹلر نے ڈینزگ کے سابق صدر ہر گریسر کو جرمن پولینڈ کے ضلع وارسا کا گورنر مقرر کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۴- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ ہٹلر نے نازی لیڈروں نیز سٹالن سے جو امداد طلب کی تھی۔ اس کا اثر خاطر خواہ نہیں ہوا۔ بلکہ ایک نقصان ظاہر ہو رہا ہے کہ جرمنی کے سپاہیوں اور مزدوروں میں کمیونزم پھیل رہا ہے۔

برلن ۲۴- اکتوبر وزیر مالیات نے ۱۵ نومبر سے یہود کے اموال پر ٹیکس میں پانچ فیصدی کا اضافہ کر دیا ہے۔ گذشتہ نومبر میں ان پر بطور سزا دس لاکھ مارک جرمانہ کیا گیا تھا۔ جب کہ ایک یہودی نے پیرس میں ایک جرمن سفیر کو ہلاک کر دیا تھا۔ چونکہ یہ رقم پوری طرح وصول نہیں ہوئی۔ اس لئے جرمانہ میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

پیرس ۲۴- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی میں کساد بازاری اور اقتصادی و معاشرتی مشکلات روز افزوں ہیں۔ مصنوعی ذرائع سے نوٹوں کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سکوں کی قلت کی وجہ سے ایک اور دو مارک کے بھی نوٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ پرائیویٹ کاروں پر حکومت نے قبضہ کر لیا ہے۔

چیکوسلواکیہ میں بغاوت کے جذبات روز افزوں ہیں۔ اسی وجہ سے اس ملک کی نیشنل گارڈز کو فوجی حکومت سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ اور پراگ میں ساٹھ ہزار جرمن سپاہی تعینات کئے گئے ہیں۔ سارے شہر میں زبردست پہرہ ہے۔ اور چیکوں کو سخت انتباہ کر دیا گیا ہے

لنڈن ۲۴- اکتوبر ریاست ہائے بالٹک سے اس وقت تک ایک لاکھ جرمن نقل مکانی کر چکے ہیں۔ یہ لوگ اپنے پیچھے ایک کروڑ بیس لاکھ جرمن مارک کی جائیدادیں چھوڑ گئے ہیں۔

ڈینزگ ۲۴- اکتوبر آج ہر فان ربن ٹراپ نے ایک پبلک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ڈینزگ کا علاقہ اب جرمنی سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ جنگ جرمنی پر ٹھونسی گئی ہے ورنہ وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا۔ پولینڈ نے جو رویہ اختیار کیا۔ وہ حیرت ناک تھا۔ اور اس لئے سب ذمہ واری پولینڈ پر ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ روس اور جرمنی ہی مشرقی یورپ میں قیام امن کی گارنٹی کر سکتے ہیں۔

برلن ۲۴- اکتوبر جرمنی کی سرکاری نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب ہٹلر کی طرف سے صلح کی کوئی تجویز پیش نہیں کی جائے گی۔

لنڈن ۲۴- اکتوبر دو جرمن ہوا باز جو سمندر میں گر گئے تھے۔ تین روز تک تیرتے رہے۔ اور آخر آج انہیں ایک برطانوی جنگی جہاز نے سوار کر لیا۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۲۴- اکتوبر مغربی محاذ کے بارہ میں حکومت فرانس نے جو اعلان کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ گذشتہ شب بھی امن و امان سے گزر گئی۔ البتہ پٹرول کا سلسلہ شدت سے جاری رہا۔ اب جرمن موزیل اور سار بروکن کے علاقوں میں زیادہ سرگرم ہیں۔ اور فرانسیسیوں کے قبضہ سے اپنا ایک گاؤں واپس لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے لئے انہوں نے کئی حملے کئے۔ مگر ہر مرتبہ منہ کی کھانی پڑی۔

پولینڈ کی حکومت نے جو سٹرنٹن سونا رومانیہ پہنچا دیا تھا۔ وہ وہاں سے ترکی اور شام ہوتا ہوا بحیرہ روم کی راہ سے فرانس پہنچ گیا ہے۔ پولینڈ کی حکومت نے اب یہاں اپنا ہیڈ کوارٹر کھول رکھا ہے

لنڈن ۲۴- اکتوبر فرانس نے امریکن کارخانوں کو دو ہزار فوجی موٹروں اور پندرہ سو بھاری بھرکم لاریوں کا آرڈر دے دیا ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ سے کمبل۔ بوٹ اور دوسرا سامان بھی بقدار کثیر خریدا جائیگا اور قیمت نقد ادا کی جائے گی۔

پیرس ۲۴- اکتوبر درآمد و برآمد کی تجارت پر جو پابندیاں عائد ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے حکومت فرانس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کو دور کر دیا جائے اس فیصلہ کا مقصد اُٹلی کو مراعات دینا ہے

ہندوستان کی خبریں

حیدر آباد دکن ۲۴- اکتوبر حضور نظام نے حکومت برطانیہ کو ½ لاکھ روپیہ ماہوار دینے کی پیشکش کی ہے۔ جس سے ریاست کی فوج کو جو میدان جنگ میں جائے گی۔ تنخواہ دی جا سکے اس کے علاوہ وزارت فضائی کو آپ نے ایک لاکھ پونڈ نقد دیا ہے۔ ۱۹۱۷ء میں بھی آپ نے آب دوز کشتیوں کے خلاف استعمال کرنے کے لئے ایک لاکھ پونڈ دیا تھا۔ اس عطیہ پر ملک معظم نے آپ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

واردھا ۲۴- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ گاندھی جی نے کانگرس کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اور آئندہ کوئی اہم قدم اٹھانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ آج ابھی یہاں ورکنگ کمیٹی کا ایک مختصر سا اجلاس ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس میں اس سوال پر غور کیا گیا۔ کہ کیا پراونشل کانگرس کمیٹیوں کو ہدایات جاری کر دی جائیں یا نہیں۔ اور اگر جاری کی جائیں۔ تو کن لائنوں پر۔ مگر کوئی خاص فیصلہ نہیں ہو سکا غالباً یہ سوال صدر کانگرس کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے گا۔ کہ جس طرح چاہیں کریں معلوم ہوا ہے کہ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۸ نومبر کو پھر واردہا میں ہی ہوگا۔

شملہ ۲۴ اکتوبر۔ آج آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے عہدہ کا چارج سر عبد القادر کو دیدیا۔ آپ نو آبادیات کے وزراء کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن جا رہے ہیں۔

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ وزارت پارٹی کے تین ارکان نے آئندہ اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ بین الاقوامی حالات کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی پر اظہار استحسان کیا جائے۔ نیز کہا ہے کہ اسمبلی چاہتی ہے کہ حکومت برطانیہ اس امر کی وضاحت کر دے۔ کہ خاتمہ جنگ پر ہندوستان کے آئین پر تمام پارٹیوں کے مشورہ سے غور کیا جائے گا۔

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند کو مسٹر جناح نے ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا ریزولیوشن درج ہے نیز یہ اطلاع کہ وہ اقلیتوں کی ایک آل انڈیا کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کر رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اقلیتیں اس قسم کے سمجھوتہ کا خیر مقدم کریں گی۔

واردھا ۲۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت کو گاندھی جی اور دیگر کانگرسی لیڈروں کے خلاف بعض لوگوں کی طرف سے شرارت کی سازش کا علم ہونے پر زبردست انتظامات کئے گئے۔ تفصیل کا علم نہیں ہو سکا۔

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے بہت سے طلباء اور پروفیسروں نے یونیورسٹی کے چانسلر گورنر پنجاب کو اپنی خدمات بہ سلسلہ جنگ پیش کی ہیں۔

کلکتہ ۲۴ اکتوبر۔ بنگال کے وزیر اعظم نے وائسرائے کے اعلان پر جو بیان دیا تھا۔ اس کے متعلق مسٹر بوس نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مسٹر فضل الحق ایسے لوگوں کو کانگرس پر اعتراض کا کوئی حق نہیں۔ وہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر تو دیکھیں۔ بنگال کے ہندوؤں کو ان کے خلاف سخت شکایات ہیں۔ اس کے متعلق بمبئی گورنمنٹ نے بھی ایک اعلان شائع کیا ہے۔ کہ بنگال کے وزیر اعظم کا یہ بیان صحیح نہیں۔ کہ بمبئی کی حکومت ۱۷ پریسوں سے ضمانت طلب کر چکی ہے اور کئی اخبارات اس کی سخت گیرانہ پالیسی کا شکار ہو کر بند ہو چکے ہیں۔

مدراس ۲۴ اکتوبر۔ کانگرس کے سابق صدر مسٹر سرینواس آئینگر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ وقت بہت نازک ہے اس لئے کانگرس اور مسلم لیگ کو مل کر کام کرنا چاہئے۔ آپ نے کہا ہے کہ کانگرس کا یہ اصول صحیح نہیں۔ کہ کسی فرقہ دار جماعت کے ممبروں کو کانگرس میں شامل نہیں کیا جاتا

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم کی فوری درخواست پر گورنر نے حکم دیا ہے کہ سرحدی اسمبلی کا خاص اجلاس ۶ نومبر کو منعقد کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ اس میں جنگ اور وائسرائے کے اعلان کے متعلق ریزولیوشن پاس کئے جائینگے اور اس کے معاً بعد وزارت مستعفی ہو جائے گی۔

متفرق خبریں

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ ترکی عراق ایران اور افغانستان کے وزرائے خارجہ کی عنقریب ایک کانفرنس ہونے والی ہے۔ جس میں اس امر پر غور کیا جائیگا کہ ترکی کے معاہدہ کے بعد باقی اسلامی ممالک کو بھی اتحادیوں کے ساتھ معاہدات کرنے چاہئیں یا نہیں۔ ۱۹۳۷ء کے میثاق سعد آباد کے رو سے یہ چاروں ایک دوسرے کی امداد کے پابند ہیں۔

جرمنی کے ایک جنگی جہاز نے امریکہ کے مال کے ایک جہاز کو جمعرات کے روز گرفتار کر لیا ہے۔ حکومت امریکہ نے اپنے سفیر مقیم برلن کو ہدایت کی ہے کہ اس بارہ میں حکومت جرمنی سے فوراً جواب طلبی کرے امریکن پبلک کی طرف سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ جرمن سے شدید باز پرس کی جائے۔

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے ہنگامہ کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ لڑائی اس وجہ سے ہوئی۔ کہ ہندوؤں کا جلوس تراویح کے وقت باجہ کے ساتھ مسجد کے پاس سے گذرا۔ حالانکہ حسب دستور سابق اسے رات کے بارہ بجے وہاں سے گذرنا چاہئے تھے۔ اس کے علاوہ نمازیوں پر پتھر پھینکے گئے۔ فائرنگ بھی ہوا۔ جس سے دو مسلمان ہلاک اور کئی مجروح ہوئے۔

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ آج بحیرہ شمالی میں ایک جرمن آبدوز نے ایک یونانی جہاز کو غرق کر دیا۔ مسافر بچا لئے گئے۔

ٹوکیو ۲۴ اکتوبر۔ جاپانی گورنمنٹ نے جاپانی سکہ ین کو امریکن ڈالر کے ساتھ ملحق کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کلانور ۲۴ اکتوبر۔ آج رام لیلا کے جلوس کے سلسلہ میں ہندو مسلم فساد ہو گیا پولیس حالات کو قابو میں رکھنے کے لئے فائر کرنے پر مجبور ہو گئی۔ بہت سے اشخاص مجروح ہوئے۔ تفاصیل کا انتظار ہے۔

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ آج پنجاب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ پنجاب کے صنعتی اور تجارتی اداروں کے ملازمین کے حقوق کی حفاظت کا بل سر چھوٹو رام نے پیش کی جسے سیلکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز پاس ہو گئی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ میں شولاپور میں ذاتی حیثیت سے گیا تھا۔ اور اپنی گرہ سے خرچ کیا تھا۔ مسلم لیگی لیڈروں کا جو وفد پنجاب میں تقریریں کرنے آیا تھا۔ اس کی کوئی تقریر قابل اعتراض نہ تھی۔

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ البانیہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وہاں اٹلی کے خلاف بغاوت زوروں پر ہے بالخصوص پہاڑی علاقوں میں۔ اطالویوں کے قتل کے واقعات روز افزوں ہیں۔ البانوی زمیندار جو پہلے بھاگ گئے تھے۔ اب چھپ چھپا کر واپس آ رہے ہیں۔ اور مسلم باغیوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ ۲۷ ستمبر کو مسلم لیگ کے فیصلہ کے مطابق مسلمانوں نے اسمبلی ہال کے سامنے غنڈہ ایکٹ کے خلاف مظاہرہ کیا تھا۔ وزیر اعظم کے حکم سے ان کے دس لیڈر گرفتار کئے گئے۔ ان سے ضمانت نیک چلنی طلب کی گئی۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ اس لئے تین تین سال قید کی سزا دیدی گئی۔ اس کے خلاف مقامی مسلم لیگ نے سول نافرمانی کی اجازت کے لئے مسٹر جناح کو تار دیا۔ چنانچہ اجازت دے دی گئی ہے۔ چنانچہ ایک مجلس قائم کر دی گئی ہے۔ جو رضاکار بھرتی کرے گی۔ کہا جاتا ہے کہ بڑے بڑے خوانین۔ اور سرکاری خطاب یافتگان نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح کی گرفتاری کے بعد مولوی احسن عثمانی صاحب کو مجلس احرار کا ڈکٹیٹر سوئم مقرر کیا گیا ہے۔

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم صوبہ سرحد نے حکم دیا ہے۔ کہ چونکہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے فسادات میں بعض لوگوں نے آتشیں اسلحہ کا استعمال کیا ہے۔ اس لئے تمام باشندوں سے لائسنس واپس لے لئے جائیں۔

بمبئی ۲۴ اکتوبر۔ یکم اگست کو امتناع مسکرات کے دن مسلمانوں نے جائداد ٹیکس میں اضافہ کے خلاف جو مظاہرہ کیا تھا۔ اور جس کے سلسلہ میں پولیس نے گولی چلا دی تھی۔ اس کی تحقیقات ہائیکورٹ کے ایک جج نے کر کے فیصلہ کیا ہے کہ پولیس گولی چلانے میں بالکل حق بجانب تھی۔

لائل پور گندم ۲/۱۱/۷ نخود ۳/۲/۴
توریہ ۱۰/۱۲/۴ بنولہ ۱/۱۵/۴
دال نخود ۳/۱۱ شہد خالص ۲۳/-
سوتر لائل پور ملز ۱۰ انڈے ۳/۲ مرغی دانہ
۶/۷ گھی ۲/۲/۸ اون ۲/- سے ۱۶/-
دیسی روئی ۱۲/- چاول عام ۳/۲ لال مرچ
۷/۴ کھانڈ بوری ۲ من روئی ۳۰/۸/-

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah